چارے کی مسلسل فراہمی

کیوں اور کیسے؟

ڈاکٹر شوکت علی بھٹی

انسٹیٹیوٹ آف انیمل سائنسز

دفتر جامعہ کتب، رسائل وجرائد، جامعہ زرعیہ فیصل آباد

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

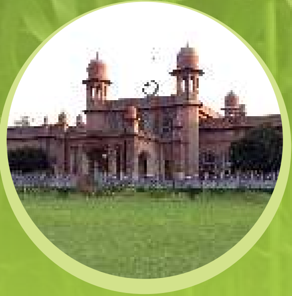

Office of University Books & Magazines (OUBM)

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Azmat Ali, Khalid Saleem Khan**
Designed by: **Muhammad Asif** (University Artist)
Composed by: **Muhammad Ismail, Muhammad Rizwan**

Price: Rs. 25/-

چارے کی مسلسل فراہمی کیوں اور کیسے؟

چارے جانوروں کی خوراک کا سب سے سستا ذریعہ ہیں۔اسی لئے جانوروں کی خوراک کا بیشتر حصہ بالعموم چارے پر مشتمل ہوتا ہے۔اگر جانوروں کو اچھا چارہ پیٹ بھر کر دستیاب ہو تو اُن کی بیشتر غذائی ضروریات پوری ہوجاتی ہیں۔اور ونڈے پر اُن کا انحصار کم ہوجاتا ہے اور اس طرح اُن کی پیداواری لاگت میں کمی ہوجاتی ہے اور منافع کی شرح میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

ہمارے ملک میں جہاں لوگوں کے پاس جانوروں کی تعداد کم ہے، سبز چارہ کھلانے کا رواج ہے۔روزانہ سبز چارہ کھیتوں سے کاٹ کر جانوروں کو کھلایا جاتا ہے۔جب چارہ دستیاب نہیں ہوتا پھر توڑی یا اس کے متبادل ذرائع سے جانوروں کا پیٹ بھرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے اُن کی غذائی ضروریات پوری نہیں ہوتیں۔اور اُن کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ اچھا چارہ مسلسل ملتا رہے تاکہ جانوروں کی پیداواری صلاحیت متاثر نہ ہو، مگر بہت سی وجوہات کے باعث چارے کی سارا سال مسلسل فراہمی ممکن نہیں ہے۔

سبز چارے کی مسلسل فراہمی میں حائل مشکلات

دورانِ سال دو موسم ایسے آتے ہیں جب چارے کی دستیابی میں کمی ہوجاتی ہے۔ایک تو گرمیوں کے شروع کے مہینے یعنی مئی اور جون میں، جب برسیم کی فصل ختم ہورہی ہوتی ہے اور چارے کی اگلی فصل زمین کی عدم دستیابی کی وجہ سے تیار نہیں ہوتی اور دوسرا موسم سردیوں کے ابتدائی مہینوں یعنی اکتوبر اور نومبر میں، جب خریف کی فصل ختم ہورہی ہوتی ہے اور ربیع کی فصل ابھی تیار نہیں ہوتی۔مزید برآں، دسمبر کے مہینے میں اگر سردی کی شدت میں اضافہ ہوجائے تو کُہر کی وجہ سے برسیم کی تیار فصل بھی تباہ ہوجاتی ہے اور چارے کی دستیابی میں کمی ہوسکتی ہے۔

اگر چارے کے لئے زمین دستیاب ہو تو پھر چارے کی بوائی کو اس طرح ترتیب دیا جاسکتا ہے کہ سبز چارہ مئی، جون اور اکتوبر، نومبر میں بھی دستیاب ہو، لیکن اس میں مشکل یہ ہے کہ زمیندار کے پاس چارہ اُگانے کے لئے اتنی فاضل زمین دستیاب نہیں ہوتی کہ وہ نقد آور فصلوں کی جگہ چارہ بونے کو ترجیح دے۔اگر چارہ اُگانے کیلئے فاضل زمین موجود ہو تو بھی چارے کی سارا سال مسلسل فراہمی کو یقینی بنانا خاصا مشکل ہے۔

چارہ اُگانے کے لئے جن عوامل کی ضرورت ہوتی ہے، اُن میں بیج، زمین، پانی، کھاد اور کیڑے مار ادویات شامل

ہیں۔اِن چیزوں میں پانی کے علاوہ ہر چیز کی فراہمی یقینی بنائی جاسکتی ہے لیکن پانی کی یقینی فراہمی ہر جگہ ممکن نہیں ہے۔جہاں زمینوں پر نہری پانی سے فصل اگائی جاتی ہے وہاں پر نہروں کی بندش سے (کیونکہ پانی کی فراہمی پر ہمارا کوئی اختیار نہیں ہوتا) چارے کے کیلنڈر پر عمل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

جہاں ٹیوب ویل سے زمینوں کو سیراب کیا جاتا ہے وہاں پر چارے کے کیلنڈر پر عمل کرکے چارے کی سارا سال مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔لیکن ہمارے ملک میں اکثر ٹیوب ویل بجلی سے چلتے ہیں۔جب پورے دن میں صرف 8 گھنٹے یا اس سے کم بجلی میسر ہو تو فصلوں کو پانی کی فراہمی ممکن نہیں۔ایسی صورت میں نقد آور فصلوں کے لئے پانی کی فراہمی پہلی ترجیح ہوتی ہے۔ایسی صورت میں چارے کا کیلنڈر پھر ایک دفعہ ہمارے لئے ناقابل عمل ہوجاتا ہے کیونکہ بجلی کی مسلسل فراہمی کسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہے۔

چارے کی فصل کی بوائی کے وقت اگر بارش ہوجائے تو اس سے بیج بھی ضائع ہوجاتا اور متوقع وقت پر چارے کی فراہمی میں تعطل پیدا ہوجاتا ہے لہٰذا موسم کی خرابی کے باعث چارے کی فراہمی میں تسلسل برقرار رکھنا ممکن نہیں ہوتا۔

چارہ اُگنے کے بعد خراب موسم چارے کی تیار فصل کو تباہ کرسکتا ہے۔اس کی مثال سردیوں میں برسیم کی فصل پر کہر کے اثرات ہیں جس سے برسیم کی فصل گل سڑ جاتی ہے اور جانوروں کے استعمال کے قابل نہیں رہتی یا اس کی غذائی کوالٹی میں کمی آجاتی ہے۔

کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ چارے کی بوائی کے وقت پانی دستیاب ہوتا ہے فصل کی اگائی بہت اچھی ہوتی ہے۔مگر جب چارہ تیار ہونے کے قریب ہوتا ہے تو پانی دستیاب نہیں ہوتا لہٰذا چارے کی تیار فصل زمین میں کھڑی سُوکھ جاتی ہے۔تصویر نمبر 1 میں جوار کی فصل کی اگست کے مہینے میں جو کیفیت دکھائی گئی ہے وہ پانی نہ ملنے کی وجہ سے سوکھی ہوئی ہے۔

اگر موسم سازگار رہے، پانی کی فراہمی بھی حسبِ ضرورت ہو اور پیداواری inputs بھی دستیاب ہوں تو پھر چارہ کم از کم کھیت کی سطح تک تو یقیناً دستیاب ہوجاتا ہے لیکن ضروری نہیں کہ کھیت میں موجود اچھا چارہ جانوروں کے پیٹ تک بھی چلا جائے گا۔اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔

کبھی چارہ کھیت میں اتنی وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے کہ بروقت کاٹا نہیں جاتا اور کھیت میں کھڑا سُوکھ جاتا ہے۔تصویر نمبر 2 میں لوسرن کی فصل کو دیکھیں، جس کھیت سے لوسرن وقت پر کاٹ لیا گیا ہے اُس کی اگلی کٹائی تیار ہے اور چارہ ہرا بھرا ہے۔اور جس کھیت سے لوسرن کی فصل وقت پر کٹائی نہیں ہوسکی، وہ زیادہ پک گئی ہے، جس سے اُس کی غذائیت بھی کم ہوگئی ہے اور جانور اُس کو خوش ہو کر بھی نہیں کھائیں گے۔اس طرح وافر چارہ کھیت میں کھڑا اپنی افادیت کھو دیتا

تصویر نمبر 1: پانی کی کمی کے باعث، جوار کی سُوکھی ہوئی فصل

تصویر نمبر 2: لوسرن کی فصل: کٹائی وقت پر یا لیٹ کرنے کی صورت میں

ہے اور اس طرح یہ قیمتی چارہ ضائع ہو جاتا ہے۔

کھیت میں چارہ کاٹنے کے لئے اگر مشینری کا استعمال کیا جائے تو چارے کی فراہمی میں غیر یقینی میں کمی آسکتی ہے لیکن اگر انسانی لیبر سے کام لیا جائے تو پھر چارے کو کھیت سے فارم تک پہنچنے میں کئی اور رکاوٹیں حائل ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر بارش کی وجہ سے مزدور وقت پر چارہ کاٹنے نہیں جاتے اور چارہ وقت پر فارم پر نہیں پہنچتا اور جانور بھوکے رہ جاتے ہیں۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مزدور اپنے ذاتی کام کے لئے چھٹی پر چلے جاتے ہیں اور متبادل لیبر کا بندوبست نہیں ہوتا اور

چارہ کاٹ کر فارم تک نہیں پہنچتا اور جانوروں کو وقت پر چارہ نہیں ڈالا جا سکتا۔ اگر چارہ کاٹ بھی لیا جائے تو پھر ٹریکٹر، ٹرالی کی خرابی، ٹائر پنکچر ہونے کی وجہ سے، ڈیزل کی عدم دستیابی، ڈرائیور کی بیماری یا رخصت کی وجہ سے چارہ فارم تک پہنچنے میں مشکلات حائل ہو جاتی ہیں۔ اگر چارہ فارم پر پہنچ جائے تو پھر چارہ کاٹنے والی مشین کا خراب ہونا، ٹوکے کی بیلٹ کا ٹوٹا ہونا، بجلی کی عدم دستیابی، یہ سارے عوامل چارے کی مسلسل فراہمی میں تعطّل کا باعث بن سکتے ہیں۔

درج بالا بحث سے یہ بات ظاہر ہے سبز چارے کی مسلسل فراہمی کتنی مشکل ہے۔ راقم کا ذاتی مشاہدہ ہے کہ سال کے کچھ ہی دن / مہینے ایسے ہوتے ہیں جب جانوروں کو اچھا چارہ پیٹ بھر کر ملتا ہے۔ باقی تمام مہینوں میں چارے کی راشننگ ہی کی جاتی ہے۔

چارے کی مسلسل فراہمی کیسے ممکن ہے؟

سبز چارے کو کاٹ کر **Hay** یا **silage** کی شکل میں محفوظ کرنے سے چارے کی مسلسل فراہمی یقینی بنائی جا سکتی ہے۔ اس سے چارے کی غذائی کوالٹی کو بھی برقرار رکھا جا سکتا ہے اور اسی زمین سے فی ایکڑ زیادہ غذائی اجزاء حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

خُشک چارہ (Hay)

سبز چارے کو خُشک کرنا کہ اس میں نمی 15 فیصد سے کم رہ جائے **Hay** کہلاتا ہے۔ سبز چارے کی تقریباً تمام اقسام (پھلی دار یا غیر پھلی دار) کو خُشک کر کے محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ چارہ خُشک کر کے محفوظ کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ چارے میں موجود غذائی اجزاء کو محفوظ کیا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ چارے کو محفوظ کرنے کیلئے اس وقت کاٹا جائے جب اس میں زیادہ سے زیادہ قابل ہضم اجزاء موجود ہوں۔

سبز چارے کو کاٹ کر جتنے کم وقت میں خُشک کیا جا سکے اتنا ہی بہتر ہے کیونکہ اس چارے کی کوالٹی زیادہ بہتر رہتی ہے۔ اگر چارے کو خُشک کرنے میں زیادہ دیر لگ جائے تو موسمی حالات اس پر اثر انداز ہو کر اس کی کوالٹی کو کم کر دیتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ چارے میں نمی کا تناسب 15 فیصد سے کم ہونا چاہیئے، زیادہ نمی والا چارہ سٹوریج کے دوران خراب ہو سکتا ہے۔

چارے کی کوالٹی چارے کی عمر کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ چارے کو اس وقت کاٹنا چاہیئے جب اس میں قابل ہضم اجزاء کی مقدار سب سے زیادہ ہو۔ چارے میں قابل ہضم اجزاء زیادہ ہونے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جانور اس چارے کو زیادہ کھائیں گے۔ پھلی دار چاروں کو پھول نکلنے سے پہلے اور غیر پھلی دار چاروں کو ان کے سر نکلنے سے

پہلے والی سٹیج پر اگر کاٹ لیا جائے تو اس وقت ان میں کل قابل ہضم اجزاء کی مقدار سب سے زیادہ ہوگی اگر چارے کو اس سٹیج سے پہلے کاٹا جائے گا تو چارے کی ہاضمیت تو یقیناً زیادہ ہوگی مگر فی ایکڑ زمین کل قابل ہضم اجزاء کم حاصل ہوں گے اور اگر اس سٹیج کے بعد کاٹا جائیگا تو خشک مادہ تو زیادہ ہو جائے گا مگر اس میں قابل ہضم اجزاء کم ہو جائیں ے۔ لہٰذا ان دونوں صورتوں میں جانور کو غذائی اجزاء کم ملیں گے۔

پھلی دار چارے جن میں برسیم، لوسرن، ارواں، موٹھ وغیرہ شامل ہیں لحمیات کی فیصد مقدار غیر پھلی دار چاروں (مکئی، جوار، باجرہ، ماٹ وغیرہ) سے زیادہ ہوتی ہے۔ پھلی دار چاروں میں چارہ خشک کرتے وقت پتوں کے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے لہٰذا پھلی دار چاروں کو خشک کرتے وقت ان کے پتوں کو گرنے سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ اس کا آسان حل یہ ہے کہ خشک شدہ چارے کو سورج نکلنے سے پہلے اکٹھا کر لیا جائے، اس چارے میں ہلکی سی نمی ہوتی ہے جو پتوں کو گرنے سے محفوظ رکھتی ہے۔

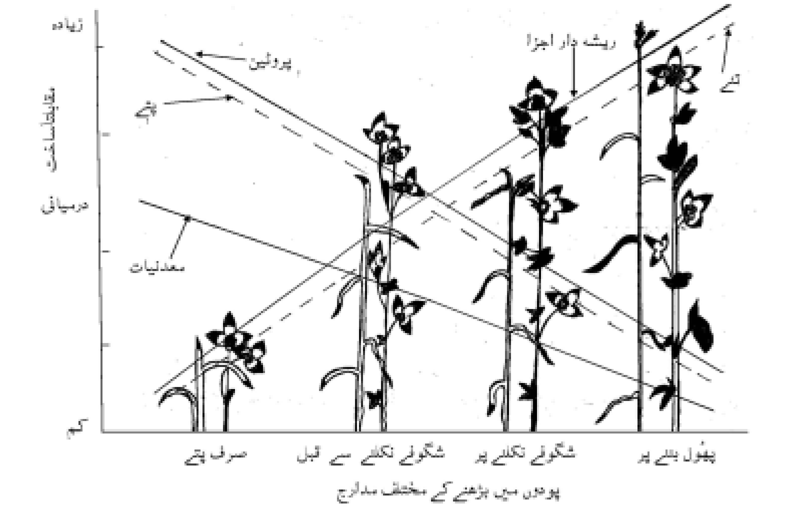

تصویر نمبر 3: عمر کے ساتھ چارے کی کوالٹی میں تبدیلی

لوسرن کی فصل سے Hay بنانا

لوسرن کی فصل سے Hay بنانا سب سے زیادہ آسان ہے۔ اس لئے کہ جب لوسرن کی فصل زوروں پر ہوتی ہے تو

سورج کی گرمی زیادہ ہونے کی وجہ سے Hay، 2 سے 3 دن کے اندر تیار ہو جاتی ہے۔ اس میں لیبر بھی کم آتی ہے اور اگر احتیاط سے کام لیا جائے تو پتوں کا ضیاع بھی نہیں ہوتا اور اس کا رنگ بھی گہرا سبز محفوظ ہو جاتا ہے۔ لوسرن کی Hay بنانے کے عمل میں تمام مدارج کو تصاویر نمبر 4 تا 9 کے ذریعے اُجاگر کیا گیا ہے۔

تصویر نمبر 4: لوسرن کی فصل Hay بنانے کے لیے تیار ہے

تصویر نمبر 5: لوسرن کی فصل Hay بنانے کے لیے سُوکھائی جا رہی ہے

تصویر نمبر 6: لوسرن کی تیار شدہ Hay کو اکٹھا کیا جا رہا ہے

تصویرنمبر7: لوسرن کی فصل Hay کھیت میں گانٹھیں باندھنے کے لیے تیار ہے

تصویرنمبر8: لوسرن کی Hay کی تیارشدہ گانٹھیں

تصویرنمبر9: فارم پرلوسرن کی سٹورشدہ Hay

برسیم کی فصل سے HAY بنانا

جب برسیم کی بھرپور فصل ہوتی ہے اس وقت سردیوں کا موسم ہوتا ہے اور چھوٹے دن ہونے کی وجہ سے دھوپ کا عرصہ بھی کم ہوتا ہے لہٰذا برسیم کو مطلوبہ خشکی تک لانے کیلئے ایک سے دو ہفتے درکار ہوتے ہیں۔ اس دوران برسیم سبز رنگ بھی برقرار رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ اور اتنی دیر کیلئے برسیم کو کھیت کے اندر رکھنے سے نیچے اس کی اگلی کٹائی کی پیداوار متاثر ہوسکتی ہے۔ اپریل کے اوائل میں اگر موسم میں گرمی بڑھ جائے تو برسیم کو Hay کی صورت میں سٹور کیا جاسکتا ہے اور بعدازاں اس کو خریف کی فصل کے ساتھ سبز چارے یا سائیلیج میں ملا کر جانوروں کو کھلایا جاسکتا ہے۔ برسیم کی فصل سے HAY بنانے کے مختلف مدارج کو تصاویر نمبر 10 تا 13 کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔

تصویرنمبر10: برسیم کی فصل کو کاٹنے کے بعد سکھانے کے لیے کھیت میں بچھایا ہوا ہے اور اس کی نمی کو چیک کیا جارہا ہے

تصویرنمبر11: برسیم کی فصل کو سکھانے کے دوران اُلٹایا جارہا ہے

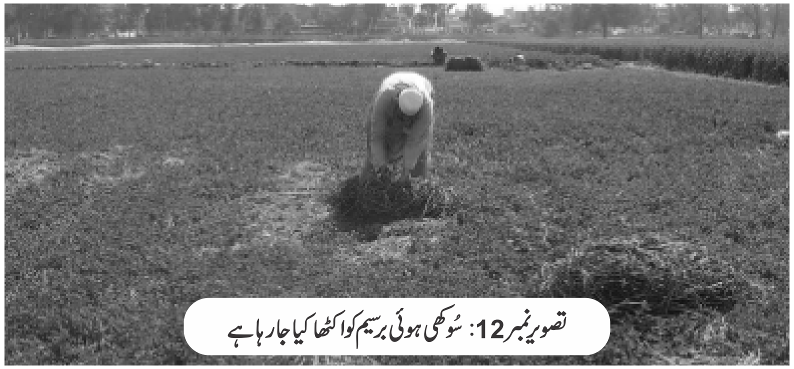

تصویرنمبر12: سُوکھی ہوئی برسیم کواکٹھا کیا جارہا ہے

تصویرنمبر13: کھیت میں برسیم کی تیارشدہ Hay کا ڈھیر

جئ کی فصل سے Hay بنانا

جئ کی فصل بھی سردیوں میں تیار ہوتی ہے۔اس لئے اس میں بھی نمی کا تناسب 80 فیصد یا اس سے اوپر ہوسکتا ہے۔اس کو سکھانے کیلئے بھی ہفتہ یا اس سے زیادہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔جس دوران اس کا رنگ تبدیل ہوجاتا ہے جو کہ اس Hay کی کوالٹی میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ہاں اگر فصل کو لیٹ کاشت کیا جائے تا کہ فصل اپریل میں تیار ہو تو تب اس سے Hay کو بنانا آسان ہوجاتا ہے۔کیونکہ اس موسم میں فصل جلدی مطلوبہ سطح تک خشک ہوجاتی ہے۔یہ چونکہ غیر پھلی دار چارہ ہے اس کو اگلے سال برسیم کے چارے کے ساتھ کھلانا اچھا ہوگا۔اس سے برسیم میں موجود فاضل پروٹین جئ کے ساتھ ملانے سے ایک مناسب سطح تک آجائے گی۔جس سے جانوروں کی غذائی ضروریات بھی احسن طریقے سے پوری ہوں گی۔اور غذائی اجزاء کا ضیاع بھی نہیں ہونے پائے گا۔جئ کی فصل سے Hay بنانے کے عمل میں تمام مدارج کو تصاویر نمبر 14 تا 17 کے ذریعے اُجاگر کیا گیا ہے۔

تصویرنمبر14: Hay اور سائیلج کے لیے جئ کی تیار فصل

تصویرنمبر15: جئ کو ٹریکٹر کی مدد سے چلنے والے فاڈر کٹر سے کاٹا جارہا ہے

تصویرنمبر16: جئ کی فصل کو کٹائی کے بعد سُوکھایا جارہا ہے

تصویرنمبر17: فارم پر جئ کی تیار Hay کا ڈھیر

چری/جوار کی Hay بنانا

جوار کی فصل جب سر نکلنے کے قریب ہو تو اس سے اچھی Hay بنائی جا سکتی ہے (تصویر نمبر 18)۔ چری/جوار کی فصل کی Hay بناتے وقت برسیم اور لوسرن کی فصلوں کے برعکس پتوں کا نقصان زیادہ نہیں ہوتا یعنی پتے تنے کے ساتھ ہی جڑے رہتے ہیں۔ چری اور جوار کی Hay کو اگر اکیلے طور پر جانوروں کو کھلایا جائے تو جانور زیادہ شوق سے نہیں کھائیں گے لیکن اگر یہی Hay کُتر کر برسیم کے موسم میں اس کے ساتھ ملا کر جانوروں کو کھلائی جائے اس سے برسیم اور اس خشک چارے کی افادیت بڑھ جاتی ہے اور جانور اس کو بڑے شوق سے کھا جاتے ہیں۔

تصویر نمبر 18: جوار کی Hay بنانے کے لیے سُوکھانے کا عمل

خمیرہ چارہ (Silage)

خمیرہ چارہ سبز چارے کو محفوظ کرنے کا ایک طریقہ ہے جس میں سبز چارے کو ایک مناسب حد تک نمی کی مقدار پر ہوا کی غیر موجودگی میں اس طرح سٹور کیا جاتا ہے کہ چارے میں خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس خمیر پیدا ہونے کی وجہ سے چارے کا اچار سا بن جاتا ہے جو مدتوں پڑا رہنے پر بھی خراب نہیں ہوتا اور جانوروں کیلئے خوراک کا ایک بہتر متبادل ذریعہ ہوتا ہے۔

خمیرہ چارہ (silage) بننے کا عمل

جب چارے کو زمین سے کاٹا جاتا ہے تو وہ زندہ ہوتا ہے اور سانس لے رہا ہوتا ہے۔ پودوں میں سانس لینے کا عمل کاٹنے کے تھوڑی دیر بعد تک بھی جاری رہتا ہے۔ ایسے میں ہوا میں موجود بیکٹیریا جو کہ ہوائی موجودگی میں متحرک ہو

جاتے ہیں اور پودے میں موجود شکریات کو توڑ پھوڑ کر حرارت، پانی، اور کاربن ڈائی آکسائیڈ بناتے ہیں۔ جب یہ چارہ ہوا بند کر کے رکھا جاتا ہے تو بیکٹیریا کے عمل کی وجہ سے ہوا میں کمی آ جاتی ہے اور بالآخر ہوا بالکل ختم ہو جاتی ہے اس کے ساتھ ہی ہوا کی موجودگی میں کام کرنے والے بیکٹیریا کے دور کا اختتام ہو جاتا ہے۔ اس وقت چارے کے ساتھ قدرتی طور پر موجود ایسے بیکٹیریا متحرک ہو جاتے ہیں جو صرف ہوا کی غیر موجودگی یعنی کاربن ڈائی آکسائیڈ کی موجودگی میں فعال ہو جاتے ہیں۔ ان کی تعداد میں اضافہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ بیکٹیریا پودے میں موجود فوری دستیاب شکریات کو کیمیائی طور پر تحلیل کر کے مختلف قسم کے نامیاتی تیزاب بناتے ہیں۔ ان نامیاتی تیزابوں میں Lactic acid زیادہ اہم ہے۔ اس کے علاوہ سرکہ اور بیوٹائرک ایسڈ Butyric acid بھی بنتے ہیں۔ لیکٹک ایسڈ کی پیداوار کی وجہ سے چارے میں تیزابیت پیدا ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اس تیزابیت کے اثر سے ہوا کی غیر موجودگی میں فعال بیکٹیریا بھی ختم ہو جاتے ہیں اور اس حالت میں چارہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ چارے کا اچار بننے کا یہ سارا عمل 3-4 ہفتے میں مکمل ہو جاتا ہے اور اس کے بعد اس چارے کو روزانہ حسب ضرورت استعمال کیا جا سکتا ہے۔

چارے کا اچار بننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس میں فوری دستیاب شکریات موجود ہوں تا کہ خمیر اٹھنے کا عمل ہو سکے۔ اگر یہ شکریات پودے میں کم ہوں (اور یہ اس وقت کم ہوتے ہیں جب پودا اپنی عمر کے آخری دور میں ہوتا ہے اس کا تنا سخت اور پتے پیلے ہو جاتے ہیں) تو ایسے چارے کا اچار بنانا مشکل ہوتا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ چارے کو اس وقت کاٹا جائے جب اس میں غذائی اجزاء سب سے زیادہ ہوں لیکن اگر ایسے چارے جو زیادہ پختہ ہو چکے ہوں اور ان کا اچار بنانا مطلوب ہو تو پھر ایسے حالات میں چارے کو ہوا بند کرتے وقت اس میں گنے کا شیرہ/راب کی آمیزش کر لی جاتی ہے۔ تب اس شیرے میں موجود فوری دستیاب شکریات خمیر اٹھنے میں مدد دیتی ہیں اور چارے کا اچار بنایا جا سکتا ہے۔

خمیرہ چارہ (silage) بنانے کا طریقہ

سبز چارے کو کاٹ کر چارہ کُترنے والی باریک مشین سے کُتر لیا جائے۔ اس کُترائی کی اوسط لمبائی آدھا انچ ہونی چاہئے۔ کُترائی کا سائز اس لئے اہم ہے کہ سائز جتنا چھوٹا ہوگا چارے کو سٹور کرتے وقت دبانا اور اس میں ہوا کا اخراج اتنا ہی آسان ہوگا اور اچار کے گڑھے میں جتنی ہوا کم ہوگی اتنا ہی بہتر اچار بننے کے امکانات زیادہ ہوں گے۔

چارے کو کُترنے کے بعد اسے پہلے سے منتخب جگہ پر منتقل کر دیں۔ اس دوران خیال رہے کہ جتنا زیادہ ممکن ہو اس چارے کو ساتھ ساتھ ٹریکٹر کی مدد سے دباتے جائیں یہاں تک ساری فصل مکمل طور پر اکٹھی ہو جائے۔ اس عمل کے بعد

اس چارے کو پلاسٹک کی شیٹ سے ڈھانک کر اوپر سے لپائی کر دیں اور مکمل طور پر ہوا بند کر دیں کیونکہ فصل کے اندر ہوا کی موجودگی اچار کو خراب کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کو اس طرح چار ہفتے تک رہنے دیں اس کے بعد اس کو کھول کر روزانہ جانور کو کھلائیں۔

مختلف فصلوں سے سائیلیج کی تیاری

مکئی، جوار اور جئی سے سائیلیج بنانا

ان فصلوں سے سائیلیج بنانا آسان ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ چارے کو کتر کر فارم کے قریب جگہ پر زمین کے اوپر سٹور کر لیا جائے۔ تیار ہونے پر سائیلیج سارا سال کھلائی جا سکتی ہے۔ جانوروں کو کھلاتے وقت اس میں اگر لوسرن یا برسیم کی Hay شامل کر لی جائے تو پھر ایک بہترین آمیزہ ہوگا۔ جسے ہم متوازن چارہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ جوار یا مکئی سے سائیلیج بنانے کے مختلف مدارج کو تصاویر نمبر 19 تا 24 میں دکھایا گیا ہے۔

تصویر نمبر 19: سائیلیج بنانے کے لیے فصل کو کٹائی اور کترائی کے ساتھ ساتھ ٹرالی میں ڈالا جا رہا ہے

تصویر نمبر 20: کاٹے ہوئے چارے کو کُترائی کے بعد ٹرالی میں ڈالا جا رہا ہے

تصویر نمبر 21: سائیلیج بنانے کے لیے کُترے ہوئے چارے کو ٹریکٹر کی مدد سے اَن لوڈ کیا جا رہا ہے

تصویر نمبر22: سائیلج کو ٹریکٹر کی مدد سے پریس کیا جارہا ہے

تصویر نمبر23: سائیلج بنانے کے لیے چارے کو پریس کر کے اچھی طرح پولی تھین سے ڈھانپ دیا گیا ہے

تصویر نمبر24: تیار شدہ سائیلج

برسیم کی فصل سے سائیلج بنانا

برسیم کی فصل سے سائیلج بنانا اگرچہ مشکل ہے، مگر ناممکن نہیں۔ برسیم کو کھیت میں تھوڑا خشک کرلیں تاکہ نمی کی سطح 50 فیصد تک آجائے۔ اس کے بعد اس میں کماد کے آگ کتر کر ملالیں (اور یہ آمیزہ 50:50 ہو تو بہتر ہے اور یاد رکھنا بھی آسان ہے) ان دونوں چاروں کو سائیلج کی صورت میں سٹور کرلیں، بڑی آسانی سے سائیلج بن جائے گا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ برسیم کے ساتھ توڑی ملالی جائے تاکہ اس میں نمی مناسب حد تک ہو جائے اور اس میں شامل کرلیا جائے تو اس کی سائیلج آسانی سے بن جاتی ہے۔ برسیم سے سائیلج بنانے کے عمل کو تصاویر 25 تا 29 میں دکھایا گیا ہے۔

تصویر نمبر25: سائیلج بنانے کیلئے برسیم کو کترا جارہا ہے

تصویر نمبر 26: ٹوڑی کو برسیم کے ساتھ ملانے کے لئے برسیم کے اوپر بکھیرا ہوا ہے

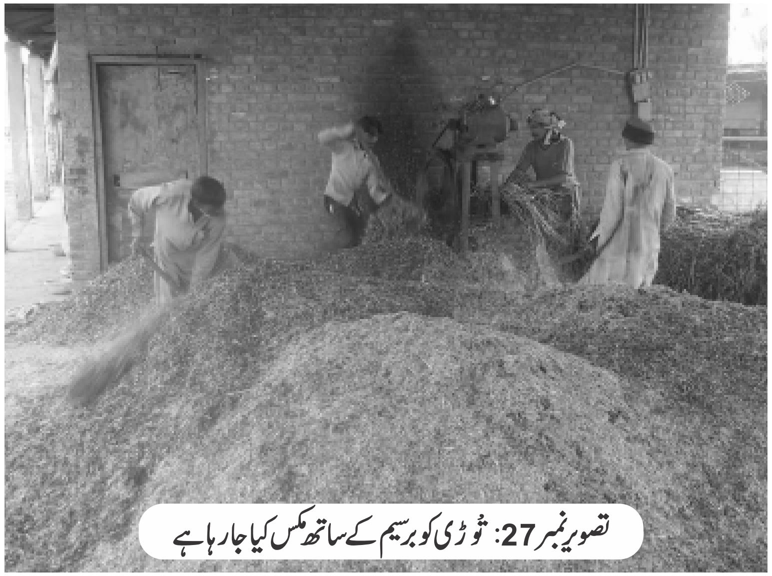

تصویر نمبر 27: ٹوڑی کو برسیم کے ساتھ مکس کیا جا رہا ہے

تصویر نمبر 28: برسیم اور توڑی کو ملانے کے بعد ٹریکٹر سے دبایا جا رہا ہے

تصویر نمبر 29: برسیم کی سائیلج کے ڈھیر کو پلاسٹک شیٹ کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا ہے